

ادبیت

نغمہ توحید

از جناب ماہر القادری صاحب

دعاے شام و سحر لا الہ الا اللہ یہی ہے زادِ سفر لا الہ الا اللہ
سکونِ قلب و جگر لا الہ الا اللہ کمالِ فکر و نظر لا الہ الا اللہ
نہ کہکشاں نہ قمر لا الہ الا اللہ نہ کچھ ادھر نہ ادھر لا الہ الا اللہ
تمام ملتیں باطل ہیں صرف اک اسلام یہی ہے راہِ گزشتہ لا الہ الا اللہ
اسی میں دولتِ دنیا یہی ہے دولتِ دین متاعِ اہلِ خسر لا الہ الا اللہ
ملارہا ہوں نگاہیں میں کجکلاہوں سے نہ خوف ہے نہ خطر لا الہ الا اللہ
بتوں کو توڑ تخیل کے ہوں کہ پتھر کے

ذرا بھی دیر نہ کر لا الہ الا اللہ

ویارِ حبیب

از جناب سید وزیر حسین صاحب عابدی، ایم، اے

میں جہاں رہ نور دہوں اے دوست نہ زمیں ہے نہ آسمان ہے وہاں
قطع منزل نمودِ منزل ہے کارواں پیشِ کارواں ہے وہاں
اک جہاں ہے جہانِ لا محدود اک فضا ہے کہ بکراں ہے وہاں
خیرہ کن ہیں فضا کے نظارے خیرگی دل کی رازداں ہے وہاں
محو حیرت نگاہ لب خاموش خامشی حکم جاوداں ہے وہاں